مولانا جان محمد بھٹو (مرحوم) | شخصیت، خدمات اور تاثرات - مرتبہ: محمد موسیٰ بھٹو۔

ملنے کا پتہ: سندھ نیشنل اکیڈمی۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۵۸ - حیدرآباد - متوسط طباعتی معیار۔ صفحات: ۳۰۷

قیمت: -/۳۰ روپے (مناسب)

مختلف اصحاب کے لکھے ہوئے مقالات کا مجموعہ جن میں مولانا جان محمد بھٹو مرحوم کی شخصیت اور خدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی اہمیت یہ ہے کہ اسے پڑھ کر تحریک اسلامی کی صفِ اوّل کی اس درخشاں شخصیت کا فلم آنکھوں کے سامنے سے گذر جاتا ہے جس نے تحریک کی اساسی روایات اور اصول و اقدار کو عملاً قائم کرنے میں بھرپور حصہ ادا کیا ہے۔ بہت پریشان کن آزمائشوں سے گذرتے ہوئے پریشانیوں نے ان کو مایوس کرنے کے لیے بڑا اکھاڑا لگر وہ مردِ مجاہد عزیمت کی راہ پہ قدم آگے ہی بڑھاتا چلا گیا۔ یہ تفصیلی روئیداد سنتے اصحاب، خصوصاً نوجوانوں کو نہایت انہماک سے پڑھنی چاہیے اور پرانے خادمانِ تحریکِ اسلامی کو اس کا مطالعہ اس غرض سے کرنا چاہیے کہ زمانے کی گردشیں، ماضی اور حال کے فاصلے اور ذہنوں کو زیروزبر کر دینے والے واقعات و حوادث کہیں ان کو تحریکی اصول و روایات کے صراطِ مستقیم سے ادھر ادھر نہ کر دیں۔ مولانا جان محمد بھٹو کے ذہن و کردار کی اس تصویر کو سامنے رکھ کر ہر شخص کو سوچنا چاہیے کہ اس کی زندگی بھی اس بلندی تک پہنچتی ہے یا نہیں اور نیچے ہے تو کتنی، نیز اس کسر کو کیسے پورا کیا جائے۔ سلف اور خلف میں جب خیال و خُلق کے فاصلے بڑھ جاتے ہیں تو نصب العین کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔

جماعتِ اسلامی کے بھگوڑے | از عبدالرزاق خان ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔

اس پمفلٹ میں مولانا منظور نعمانی صاحب کی کتاب "مولانا مودودی کے ساتھ میری سرگذشت اور اب میرا موقف" پر دلچسپ بحث و جرح کی گئی ہے۔ مگر عنوان کے تند و تیز انداز کی طرح اصل عبارت میں بھی خاصے تیر و نشتر ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں زیادہ صبر اور حلم سے کام لینا چاہیے۔ اصل معاملہ سپردِ خدا۔